بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

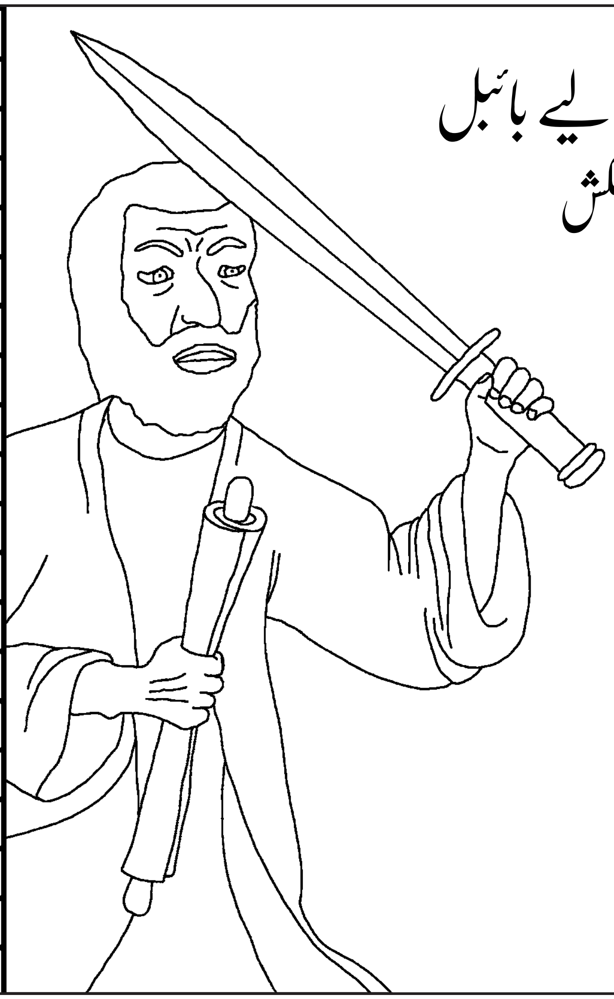

# ستانے والے سے
# مُنادی کرنے
# والے تک


مصنف: Edward Hughes
تمثیل کار: Janie Forest
Alastair Paterson
مطابقت: Ruth Klassen
مترجم: Jamil Thomas
پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

BFC
PO Box 3
Winnipeg, MB R3C 2G1
Canada



©2020 Bible for Children, Inc.
لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔




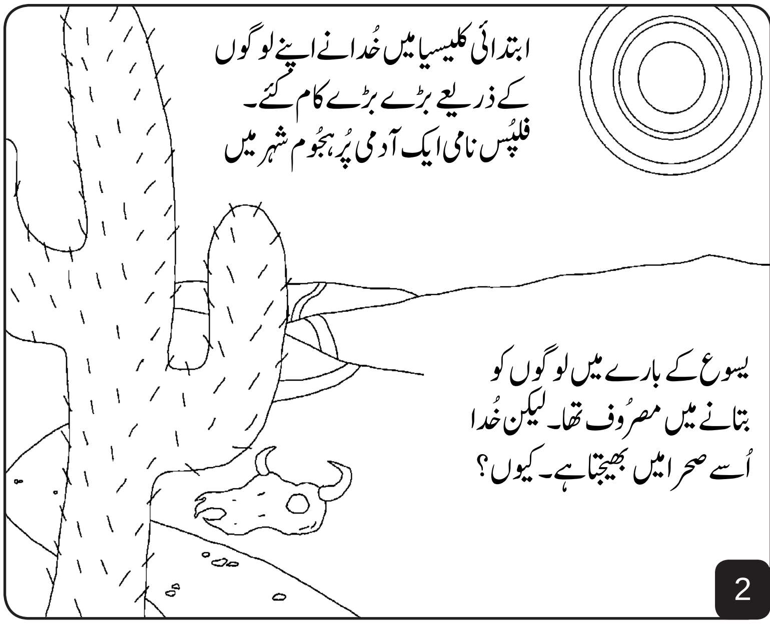

ابتدائی کلیسیا میں خُدا نے اپنے لوگوں کے ذریعے بڑے بڑے کام کئے۔ فلپُس نامی ایک آدمی پُرہجُوم شہر میں

یسوع کے بارے میں لوگوں کو بتانے میں مصرُوف تھا۔ لیکن خُدا اُسے صحرا میں بھیجتا ہے۔ کیوں؟

خُدا جانتا تھا کہ صحرا میں ایک مسافر جا رہا تھا جو حبشیوں کی ملکہ کنداکا ایک وزیر تھا۔ وہ اپنے گھر جا رہا تھا اور وہ ایک خاص کتاب پڑھ رہا تھا۔ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ کونسی کتاب تھی؟
3
فلپُس نے خُدا کی فرمانبرداری کی تو خُدا اُسے سیدھا اُس وزیر کے پاس لے گیا جو خُدا کا کلام بغیر سمجھے پڑھ رہا تھا۔ اس نے فلپُس کو دعوت دی کہ وہ اس کے ساتھ ہو لے۔
4
”اِس کا کیا مطلب ہے؟“ وزیر نے فلپُس سے پُوچھا۔ جب رتھ صحرائی راستے پر جا رہا تھا تو فلپُس نے اپنا مُنہ کھولا اور اُس نے کلام مقدس سے شروع کرتے ہُوئے یسوع کی بشارت دی۔
5
حبشی وزیر جلد ہی بائبل کے پیغام پر ایمان لایا کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ کچھ پانی نظر آنے پر، وہ کہتا ہے، ”اَب مجھے بپتِسمہ لینے سے کونسی چِیز روکتی ہے؟“۔
6
پھر فلپُس کہتا ہے، ”اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے تو بپتِسمہ لے سکتا ہے“، فلپُس اُسے پانی کے پاس لے گیا اور اُسے بپتسمہ دیا۔
7
اب جب وہ پانی میں سے باہر آئے، تو خُداوند کا رُوح فلپُس کو وہاں سے لے گیا اور حبشی وزیر اُسے پھر دیکھ نہ پایا۔ وہ شادمانی کرتا ہُوا حبشہ واپس چلا گیا۔
8

لیکن کچھ لوگ مسیحیوں سے نفرت کرتے تھے۔استفنس، فلپُس کے دوست کو طیش
میں آئے لوگوں نے قتل کر دیا۔اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ یسوع کے بارے میں
سکھائے۔تارسس سے ساؤل نامی آدمی نے استفنس کے قتل میں مدد کی تھی۔ساؤل
سب مسیحیوں سے شدید نفرت کرتا تھا۔
9

ساؤل، مسیحیوں کو دھمکانے اور قتل کرنے کی
دھُن میں سردار کاہن کے پاس گیا اور اُس
سے پروانہ لیا کہ وہ اُن سب مردوں اور عورتوں
کو گرفتار کر سکے جو یسوع پر ایمان رکھتے تھے۔
10

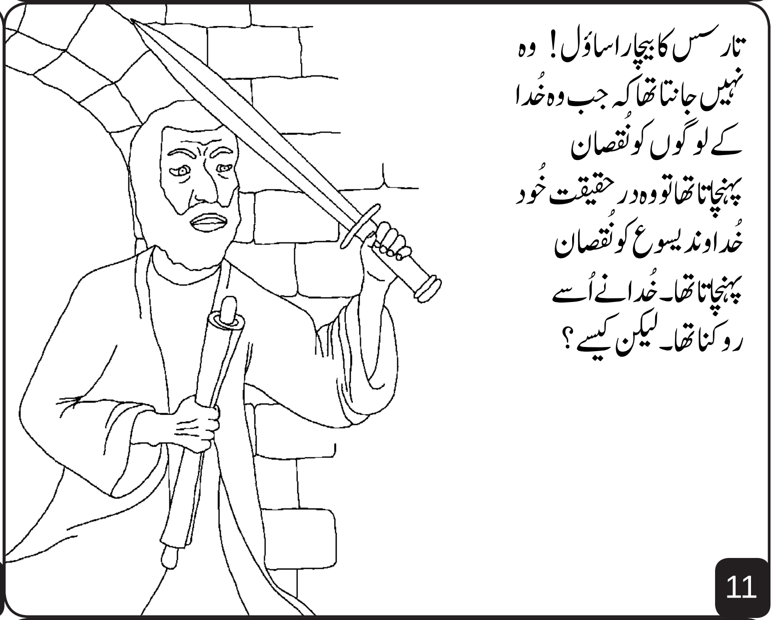
تارسس کا بیچارا ساؤل! وہ
نہیں جانتا تھا کہ جب وہ خُدا
کے لوگوں کو نُقصان
پہنچاتا تھا تو وہ در حقیقت خُود
خُداوند یسوع کو نُقصان
پہنچاتا تھا۔ خُدا نے اُسے
روکنا تھا۔ لیکن کیسے؟
11

"خُدا ساؤل کو "گرفتار" کرتا
ہے! جب وہ دمشق شہر کے
راستے کو جا رہا تھا، خُدا نے آسمان
سے ایک بڑی روشنی چمکائی،
ساؤل زمین پر گر پڑا۔ پھر اس
نے ایک آواز سنی۔
12

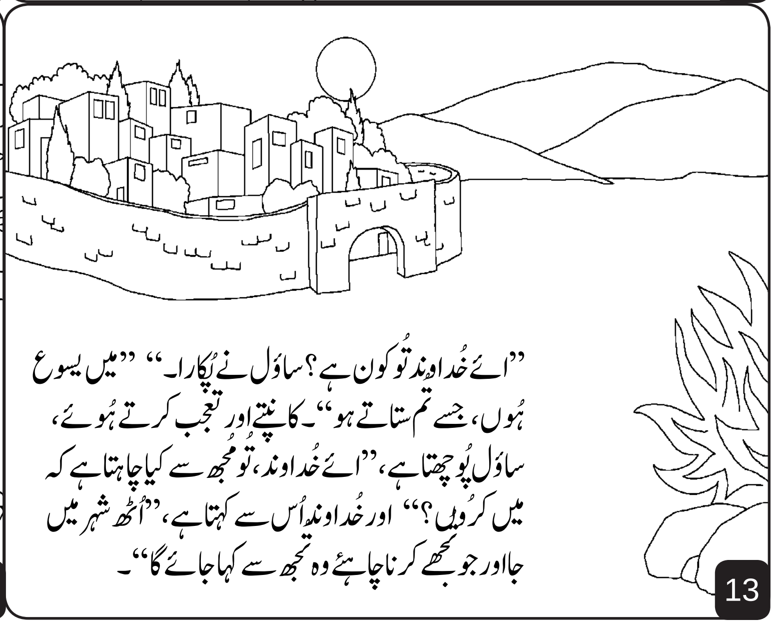
"اے خُداوند تُو کون ہے؟ ساؤل نے پُکارا۔" "میں یسوع
ہُوں، جسے تم ستاتے ہو"۔ کانپتے اور تعجب کرتے ہُوئے،
ساؤل پُوچھتا ہے، "اے خُداوند، تُو مُجھ سے کیا چاہتا ہے کہ
میں کرُوں؟" اور خُداوند اُس سے کہتا ہے، "اُٹھ شہر میں
جا اور جو تجھے کرنا چاہئے وہ تجھ سے کہا جائے گا"۔
13

ساؤل کے ساتھ جو
آدمی تھے وہ بھی یہ آواز
سُنتے ہیں مگر وہ کسی کو
دیکھ نہیں پاتے۔ ساؤل
زمین سے اُٹھا۔۔۔
تو خود کو اندھا پایا!
انہوں نے اُس کی دمشق
تک رہنمائی کی۔
14

شہر میں، ساؤل دن بغیر
کچھ کھائے پیئے اور بینائی
کے بنا رہا۔ تاہم، اس نے
اپنا وقت خداوند یسوع سے
دُعا میں گزارا۔ جو اُسے
دمشق کی راہ پر ملا تھا۔

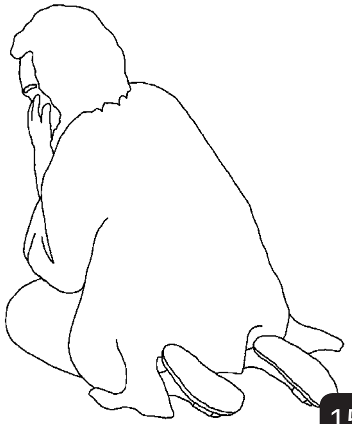

15

خُدا نے سب کچھ پہلے سے طے کر رکھا
تھا۔ دمشق میں حننیاہ نام کا ایک شاگرد
تھا۔ خُدا نے اُسے ساؤل کی مدد کیلئے
بھیجا۔ حننیاہ ڈرتا تھا، لیکن اس نے خُدا
کی
تابعداری کی۔ جب اس نے ساؤل
پر ہاتھ رکھے تو اُس کا اندھا پن
جاتا رہا۔ اور ساؤل خُدا کے
پاک رُوح سے بھر گیا۔

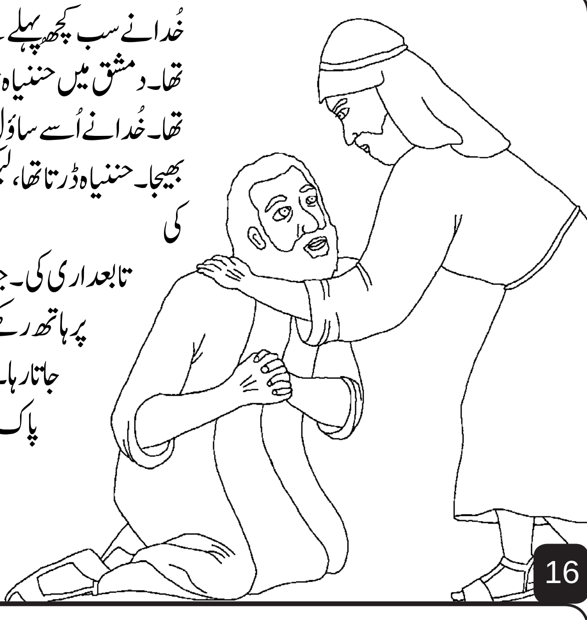

16

ساؤل نے بپتسمہ لیا اور کھانا کھایا، اور جب اس
نے کھانا کھایا تو قوت پائی۔ ساؤل کو قوت کی
ضرورت تھی۔ اُسے کچھ بہت ہی اہم کرنا تھا۔

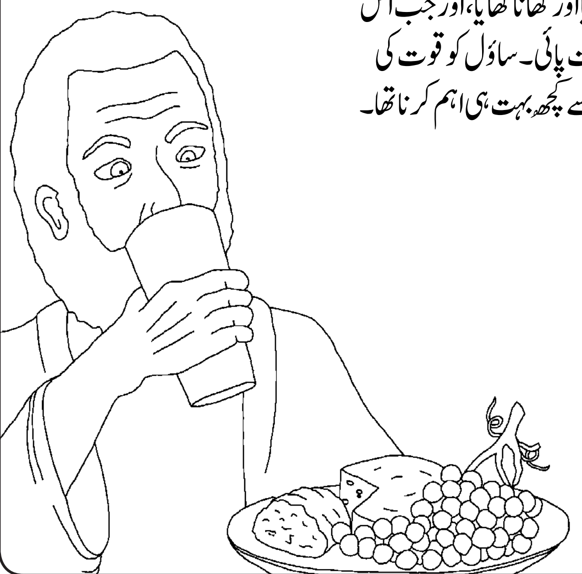

17

فی الفور ساؤل نے عبادت خانے میں مسیح کی
مُنادی کی کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ پھر جنہوں نے
اسے سنا تعجب کیا اور کہا، ”کیا یہ وہی نہیں جو
مسیحیوں کو ہلاک کرتا تھا؟“ اور کچھ نے ساؤل
کو قتل کرنے کا منصوبہ
بھی بنایا۔

18

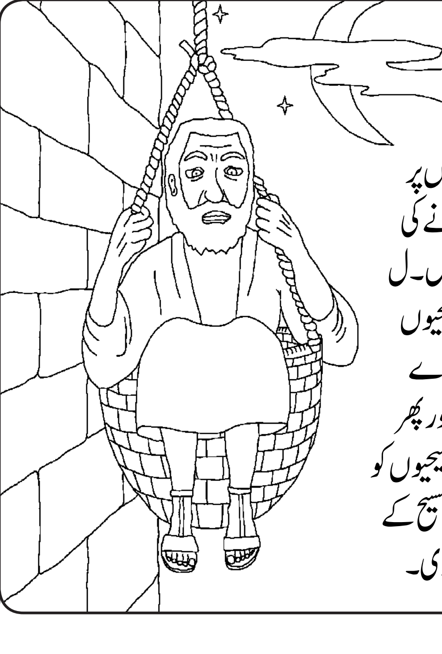

ساؤل کے نئے دُشمن شہر کے پھاٹکوں پر
نظر رکھتے ہیں کہ اگر وہ شہر سے جانے کی
کوشش کرے تو وہ اسے قتل کر سکیں۔ ل
یکن اُس کے نئے دوستوں نے، مسیحیوں
نے، اُسے شہر کی فصیل سے ایک بڑے
ٹوکرے کے ذریعے نیچے اُتار دیا۔ اور پھر
تب سے ساؤل نے اپنی زندگی جو مسیحیوں کو
ستانے والا تھا اپنے نئے مالک یسوع مسیح کے
وفادار پیروکار کے طور پر گزاری۔

19

ستانے والے سے مُنادی کرنے والے تک

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

اعمال ۸-۹

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“
زبور 119: 130

20

# ختم شد

58

60



بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مرگیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3